APNS
ALL PAKISTAN NEWSPAPERS SOCIETY

All Pakistan Newspapers Society

ST-1/E, Block-16, KDA Scheme 36, Gulistan-e-Jauhar, Karachi
Tel: 34012491-4, Fax: 34012495, email: apns@apns.com.pk, web:www.apns.com.pk

No.APNS/2021/78 August 03, 2021

To: **<u>All Member Publications.</u>**

Sub: **<u>Code of Ethics Paigham-e-Pakistan.</u>**

Dear Sirs,

In a joint meeting of Religio-Political Parties and Ulema and Mashaikh, organized by Pakistan Ulema Council, a Code of Ethics has been agreed upon to ensure sectarian harmony during the month of Moharram. The Press Information Department has requested the APNS to circulate the joint declaration consisting of Code of Ethics among the members of APNS for disseminating awareness among the people of Pakistan on the 14 point Code of Ethics.

We attach herewith the Code of Ethics and request you to kindly publish the same in your newspapers and oblige.

Thanking you,

Yours faithfully

(Sarmad Ali)
President, APNS

پاکستان علماء کونسل
PAKISTAN ULEMA COUNCIL

حافظ محمد طاہر محمود اشرفی
چیئرمین پاکستان علماء کونسل
نمائندہ خصوصی وزیر اعظم پاکستان برائے بین المذاہب ہم آہنگی و مشرق وسطیٰ
چیئرمین متحدہ علماء بورڈ

مورخہ: یکم اگست 2021ء بروز اتوار

مشترکہ اعلامیہ / پیغام پاکستان ضابطہ اخلاق

ملک کی مختلف مذہبی وسیاسی جماعتوں، علماء ومشائخ نے محرم الحرام میں امن وامان کے قیام کیلئے پاکستان علماء کونسل، متحدہ علماء بورڈ کے تعاون سے ملک بھر میں پیغام پاکستان ضابطہ اخلاق پر مکمل عمل کرنے کا اعلان کیا ہے، چیئرمین پاکستان علماء کونسل ونمائندہ خصوصی وزیر اعظم پاکستان برائے بین المذاہب ہم آہنگی ومشرق وسطی حافظ محمد طاہر محمود اشرفی کی صدارت میں ہونے والے اجلاس کے بعد جاری کردہ مشترکہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ محرم الحرام میں امن امان کے قیام کیلئے چیئرمین متحدہ علماء بورڈ ونمائندہ خصوصی وزیر اعظم پاکستان برائے بین المذاہب ہم آہنگی ومشرق وسطی کے دفتر کے تحت ملک بھر میں رابطہ کا سسٹم بنایا گیا ہے، لاہور، اسلام آباد میں رابطہ آفس قائم کیے گئے ہیں تاکہ کسی بھی قسم کی صورتحال کا فوری تدارک کیا جائے۔ اس موقع پر مولانا عبدالوہاب روپڑی، مولانا محمد خان لغاری، مولانا اسداللہ فاروق، مولانا محمد علی نقشبندی، مولانا محمد رفیق جامی، علامہ عبدالحق مجاہد، علامہ سید ضیاء اللہ شاہ بخاری، علامہ زبیر عابد، علامہ محمد حسین اکبر، علامہ طاہر الحسن، مولانا محمد اسلم صدیقی، مولانا عبدالقیوم فاروقی، قاری عبدالحکیم اطہر، مولانا قاسم قاسمی، مولانا محمد شفیع قاسمی، مولانا محمد اشفاق پتافی، مولانا نعمان حاشر، پیر اسعد حبیب شاہ جمالی، مولانا عقیل الرحمن زبیری، مولانا عبد الرؤف ڈوگر، مولانا تنویر احمد چوہان، قاری محبت علی قاسمی، مولانا محمد شفیق انور، مفتی ثناء اللہ اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔ پیغام پاکستان ضابطہ اخلاق 14 نکات پر مشتمل ہے جس میں کہا گیا ہے کہ:

1) فرقہ وارانہ منافرت، مسلح فرقہ وارانہ تصادم اور طاقت کے زور پر اپنے نظریات کو دوسروں پر مسلط کرنے کی روش شریعت اسلامیہ کے احکام کے منافی اور فساد فی الارض اور ایک قومی وملی جرم ہے۔

2) تمام مسالک کے علماء ومشائخ اور مفتیان پاکستان انتہاپسندانہ سوچ اور شدت پسندی کو مکمل مسترد کرتے ہیں۔

3) انبیاء کرامؑ، اصحابؓ رسول ﷺ، ازواج مطہراتؓ اور اہل بیت اطہارؓ کے تقدس کو ملحوظ رکھنا ایک فریضہ ہے اور جو شخص ان مقدسات کی توہین وتکفیر کرے گا تمام مکاتب فکر اس سے برات کرتے ہیں۔

4) ایک دوسرے کے خلاف سب وشتم (گالم گلوچ)، بدزبانی، اشتعال انگیزی، نفرت اور اختلاف کی بنا پر قتل وغارت گری یا اپنے نظریات کو دوسروں پر جبر کے ذریعے مسلط کرنا یا ایک دوسرے کی جان کے درپے ہونا شریعت اسلامیہ کے مطابق حرام ہے اور ملک بھر کے علماء ومشائخ ایسے عناصر سے برات کا اعلان کرتے ہیں۔

5) دینی شعائر اور نعروں کی نجی عسکری مقاصد اور مسلح طاقت کے حصول کے لیے استعمال کرنا قرآن وسنت کی رو سے قطعی طور پر درست نہیں۔

6) علماء ومشائخ اور مفتیان عظام کا فریضہ ہے کہ درست اور غلط نظریات میں امتیاز کرنے کے بارے میں لوگوں کو آگاہی دیں جبکہ کسی کو کافر قرار دینا (تکفیر) ریاست کا دائرہ اختیار ہے جو ریاست شریعت اسلامیہ کی رو سے طے کرے گی۔

پاکستان علماء کونسل

PAKISTAN ULEMA COUNCIL

حافظ محمد طاہر محمود اشرفی

چیئرمین پاکستان علماء کونسل

نمائندہ خصوصی وزیر اعظم پاکستان برائے بین المذاہب ہم آہنگی و مشرق وسطی

چیئرمین متحدہ علماء بورڈ

مورخہ: یکم اگست 2021ء بروز اتوار

7) پاکستان کے تمام غیر مسلم شہریوں کو اپنی عبادت گاہوں میں اور اپنے تہواروں کے موقع پر اپنے اپنے مذاہب کے مطابق عبادت کرنے اور اپنے مذہب پر عمل کرنے کا پورا پورا حق حاصل ہے اور جو حق غیر مسلم شہریوں کو آئین پاکستان نے دیئے ہیں ان کو کوئی فرد، گروہ یا جماعت سلب نہیں کر سکتی۔

8) جو غیر مسلم اسلامی ریاست میں امن کے ساتھ رہتے ہیں انہیں قتل کرنا جائز نہیں ہے بلکہ گناہ ہے اور جو آئین پاکستان اور قوانین پاکستان کی خلاف ورزی کریں ریاست کی ذمہ داری ہے کہ ان کو قانون کے دائرے میں سزا دے۔

9) اسلام کی رو سے خواتین کا احترام اور ان کے حقوق کی پاس داری کرنا سب کے لئے ضروری ہے۔ خواتین کو وراثت میں حق دینا اور خواتین کی تعلیم کا حکم شریعت اسلامیہ نے دیا ہے۔

10) سرزمین اسلامی جمہوریہ پاکستان اللہ تعالیٰ کی مقدس امانت ہے لہٰذا کسی بھی قسم کی دہشت گردی اور انتہا پسندی کے لئے اسکا استعمال جائز نہیں اور ایسے عناصر سے ہم سب اعلان برات کرتے ہیں۔

11) ریاست پاکستان کے خلاف مسلح بغاوت میں شرکت یا اس کی کسی بھی طرح مدد یا حمایت کرنا کسی بھی صورت شرعی اور قانونی طور پر درست نہ ہے۔

12) حکومت یا مسلح افواج و دیگر سیکیورٹی اداروں کے خلاف مسلح کارروائیاں بغاوت کے زمرے میں آتی ہیں جو شرعاً حرام ہیں۔ ہم پاکستان کی مسلح افواج اور سلامتی کے اداروں کی ملک و قوم کیلئے قربانیوں اور جدوجہد کو سلام پیش کرتے ہیں۔

13) جہاد کا وہ پہلو جس میں جنگ اور قتال شامل ہیں کو شروع کرنے کا اختیار صرف اسلامی ریاست کا ہے۔

14) نفاذ شریعت کے نام پر طاقت کا استعمال، ریاست کے خلاف مسلح محاذ آرائی، تخریب کاری و فساد اور دہشت گردی کی تمام صورتیں اسلامی شریعت کی رو سے حرام ہیں۔